

لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ﴿١٥٣﴾ وَ اخْتَارَ مُوسَىٰ قَوْمَهُ سَبْعِينَ

سے بہت ڈرتے ہیں ۵ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم کے ستر مردوں کو ہمارے مقرر کردہ وقت (پر ہمارے حضور

رَجُلًا لِّيُقَاتِلَ فِيكُنَّا فَلَئَا أَخَذْتُهُمُ الرِّجْفَةَ قَالَ رَبِّ لَوْ

معدرت کی پیشی) کے لئے چن لیا، پھر جب انہیں (قوم کو برائی سے منع نہ کرنے پر تادیباً) شدید زلزلہ نے آکھڑا

شِئْتَ أَهْلَكْتَهُم مِّن قَبْلُ وَإِيَّايَ أَتُهْلِكُنَا بِمَا

تو (موسیٰ علیہ السلام نے) عرض کیا: اے رب! اگر تو چاہتا تو اس سے پہلے ہی ان لوگوں کو اور مجھے ہلاک فرما دیتا، کیا تو

فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا إِن هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا

ہمیں اس (خطا) کے سبب ہلاک فرمائے گا جو ہم میں سے بیوقوف لوگوں نے انجام دی ہے، یہ تو محض تیری

مَنْ تَشَاءُ وَتَهْدِي مَنْ تَشَاءُ أَنْتَ وَلِيْنَا فَاغْفِرْ لَنَا

آزمائش ہے، اس کے ذریعے تو جسے چاہتا ہے گمراہ فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت فرماتا ہے۔ تو ہی ہمارا

وَ اَرْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ﴿١٥٥﴾ وَ اَكْتُبْ لَنَا فِي

کارساز ہے، سو تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے ۵ اور تو ہمارے لئے اس دنیا

هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَ فِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَا إِلَيْكَ ط

(کی زندگی) میں (بھی) بھلائی لکھ دے اور آخرت میں (بھی) بیشک ہم تیری طرف تائب و

قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مِنْ أَشْءٍ وَ رَاحَتِي وَ سَعَتْ

راغب ہو چکے، ارشاد ہوا: میں اپنا عذاب جسے چاہتا ہوں اسے پہنچاتا ہوں اور میری رحمت ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ ط فَسَا كُتِبَهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَ يُؤْتُونَ

وسعت رکھتی ہے، سو میں عنقریب اس (رحمت) کو ان لوگوں کے لئے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری اختیار

الزَّكَاةَ وَ الَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٦﴾ الَّذِينَ

کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے رہتے ہیں اور وہی لوگ ہی ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں ۵ (یہ وہ لوگ ہیں) جو اس رسول